سوال

(158)ہبہ کی ہوئی ملکیت واپس لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ احمد خان نےاپنے بیٹوں میں ملکیت ان کے ناموں پر کروادی ان میں سے ایک لڑکانافرمان ہوگیااور ساری ملکیت پر قبضہ کرناچاہتا ہےاوراحمدخان نےاپنے اس بیٹے کوہبہ کی ہوئی ملکیت بیٹے س واپس لیناچاہتاہے بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق اس کاکیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ والداپنےبیٹے کودی ہوئی ملکیت واپس لے سکتا ہے :

((عن ابن عباس وابن عمر رضی االلہ عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لایحل لرجل أن یعطی عطیة أویھب ھبة فیرفیھاإلاالوالدفی مایعطی ولدہ))أخرجہ ابوداود كتاب البيوع 'بان الرجوع فی الھبة 'رقم الحدیث :۳۵۳۹.

''ابن عباس اورابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کےلیے جائزنہیں ہے کہ عطیہ تحفہ کرکے واپس لے مگروالداپنی اولادکودی ہوئی چیز واپس لے سکتا ہے۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 556

محدث فتویٰ